ANGEL'S PUBLIC SCHOOL

Strive for Perfection

PERIODIC TEST – I SESSION 2024 – 25

TIME: 3 HRS CLASS – IX SUBJECT : URDU COURSE – B CODE–303 M.M:40

حصہ تفہیم

کسی دریا کے کنارے ایک شاہ بلوط کا درخت تھا۔ وہ دل میں کہتا تھا کہ میں کتنا بڑا اور طاقت ور ہوں، آندھی آئے یا طوفان میری شاخیں کبھی نہیں جھکیں گی اور میرا تنا ایسے ہی رہے گا، نہ ٹیڑھا ہوگا نہ ٹوٹے گا۔

شاہ بلوط (درخت) کے سائے میں سرکنڈوں کی جھاڑیاں تھیں جو دور سے لمبی گھاس کی طرح دکھائی دیتی تھیں ایک دن درخت نے سرکنڈوں سے کہا: آہ تم بے چارے پودے کتنے ہلکے پھلکے اور کمزور ہو۔ ذرا سی ہوا چلے تو جھکنے لگتے ہو اگر کبھی تیز آندھی آئیگی تو تم کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی۔ لیکن میں اُس وقت بھی سر اُٹھائے کھڑا رہوں گا۔

آخر ایک دن آندھی آگئی شاہ بلوط (درخت) اکڑا کھڑا رہا وہ ذرا بھی نہ جُھکا اور بولا "سرکنڈو تم نے دیکھا آندھی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکی اور تم ہو کہ جھکے جا رہے ہو۔

سرکنڈے تو کچھ نہ بولے مگر آندھی کو یہ سن کر بہت غصہ آیا اور وہ مزید تیز چلنے لگی۔ اب تو درخت بے بس ہو گیا۔ اُسکی شاخیں ٹوٹنا شروع ہو گئیں۔ تنا بھی بیچ میں سے ٹوٹ گیا۔ جب تک آندھی چلتی رہی سرکنڈے زمیں پر بچھے رہے اور آندھی کے رکتے ہی پھر سے سیدھے کھڑے ہو گئے اور بولے:

"جو اکڑتے ہیں وہ اُکھڑتے ہیں۔ جو جھکتے ہیں وہ سلامت رہتے ہیں کسی نے سچ ہی کہا ہے۔"

"غرور کا سر نیچا ہوتا ہے"

درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال ۱۔ درخت کا کیا نام تھا اور اِسکے سائے میں کون سی جھاڑیاں تھیں؟

سوال ۲۔ آندھی نے غصہ میں آکر کیا کیا؟

سوال ۳۔ تیز آندھی چلنے سے درخت کا کیا حال ہوا ؟

سوال ۴۔ درخت نے سرکنڈوں سے کیا کہا ؟

سوال ۵۔ اس تفہیم کا مناسب عنوان تجویز کریں اور آپ نے اس تفہیم سے کیا سبق حاصل کیا ؟

----

9 - th

① نیچے لکھے ہوئے سوال کے جواب لکھیے تحریر کی صفائی پر دھیان دیجیے

① عزت کے قابل کون ہے

② کامرانی کا راز کیا ہے

③ نظم کے پہلے بند میں بہادر بننے سے کیا مراد ہے؟

④ چڑیا اپنے انڈے کب نہیں سیتی ہے؟

⑤ لوگ چوہوں کی شرارت سے کیوں تنگ تھے؟

(10)

② نیچے لکھے ہوئے دو مضمون میں سے کوئی ایک لکھیے کم سے کم 20 سطروں پر مشتمل ہو

(10) 1 علم کے فائدے — یا — پسندیدہ کھیل

③ نیچے لکھی ہوئی درخواست لکھیے

(6) فیس معافی یا ڈسچارج سارٹی فیکیٹ